اُنْظُرْ اِلٰی یُوْسُفَ وَاِقْبَالِہٖ۔ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰۤی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ اَرَدْتُّ اَنْ اَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ اٰدَمَ لِیُقِیْمَ الشَّرِیْعَۃَ وَیُحْیِ الدِّیْنَ۔ کِتَابُ الْوَلِیِّ ذُوالْفَقَارِ عَلِیٍّ۔ وَلَوْکَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَہٗ رَجُلٌ مِّنْ اَبْنَآءِ الْفَارِسِ۔ یَکَادُ زَیْتُہٗ یُضِیْٓءُ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ۔ جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْمُرْسَلِیْنَ۔

یوسفؑ اور اس کے اقبال کی طرف دیکھ۔ اللہ تعالیٰ اپنے امر پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ میں نے چاہا کہ میں خلیفہ بناؤں پس میں نے آدم کو پیدا کیا تاکہ وہ شریعت کو قائم کرے اور دین کو زندہ کرے۔ ولی کی کتاب علی کی ذوالفقار ہے۔ اور اگر ایمان ثریا سے لٹکا ہوتا تو ابناءِ فارس میں سے ایک شخص اُسے وہاں سے بھی لے آتا۔ قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے اگرچہ آگ اُسے چھوئی بھی نہ ہو۔ اللہ کا رسول تمام رسولوں کے لباس میں۔

## تفسیر وتشریح

ان الہامات میں زوج مسیح موعودؑ کے متعلق بشارت ہے جو کہ مثیل حضرت یوسف علیہ السلام بھی ہوگا نیز اُسکی شان اور مقام بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی چودھویں صدی اختتام پذیر ہوئی اور عام طور پر روحانی مردنی چھا گئی تو از سرِنو زوج مسیح موعودؑ کو آدم بنا کر بھیجا تا شریعت کو قائم کرے اور دین کو زندہ کرے۔ مثیل مسیح موعودؑ حضرت علیؓ کی صورت پر نازل ہوگا جن کو حضرت ایوبؑ سے مشابہت ہے۔ یہ مبارک وجود ''یومُ الاثنین'' اتنا اولوالعزم اور شجیع ہوگا کہ اگر ایمان ثُریا سے بھی لٹکا ہوتا تو وہاں سے لے آتا۔ اسطرح سے حدیث نبوی صلعم کا مصداق ہوگا کہ حضرت سلمان فارسی کی نسل سے ایک یا ایک سے زیادہ افرادِ اُمت ثُریا سے ایمان واپس لانے کے مصداق ہونگے۔ یہ اللہ کا بندہ تمام رسولوں کے لباس میں نازل ہوگا۔

بفضل اللہ تعالیٰ مندرجہ بالا تفہیم کی تصدیق حضرت ایوب احمدیت قمر الانبیاء مرزا رفیع احمد صاحب نے اس عاجز سے یوں بیان فرمائی کہ مکرم مولوی قمر الدین صاحب مرحوم پر اللہ تعالیٰ نے یہ بات منکشف فرمائی ہوئی تھی کہ آپ یعنی حضرت مرزا رفیع احمد صاحب ہی اِس پیشگوئی کے مصداق ہیں کہ ابنائے رجل فارس یعنی حضرت مسیح موعودؑ کی نسل میں سے ایک شخص ثُریا سے ایمان کو واپس لے آئے گا۔ چنانچہ وہ اس بناء پر اپنی زندگی میں آپکا بہت احترام کرتے رہے۔ فلحمد للہ

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ۔ اِنَّا سَنُرِيْهِمْ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِنَا فِي الثَّيِّبَةِ وَنَرُدُّهَا اِلَيْكَ اَمْرٌ مِّنْ لَّدُنَّا اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ بِاٰيَاتِيْ وَكَانُوْا بِيْ مِنَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ۔ فَبُشْرٰى لَكَ فِي النِّكَاحِ۔ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔ اِنَّا زَوَّجْنَاكَهَا۔ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ۔ وَاِنَّا رَادُّوْهَا اِلَيْكَ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ۔

اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو آنے والے عذاب سے ڈرا۔ ہم انہیں اس بیوہ کے متعلق بھی اپنا ایک نشان دکھائیں گے اور اسے تیری طرف لوٹائیں گے۔ یہ امر ہماری جناب سے مقدر ہو چکا ہے اور ہم ہی کرنے والے ہیں۔ یہ لوگ میرے نشانوں کو جھٹلاتے تھے اور مجھ پر تمسخر کرتے تھے۔ پس تجھے نکاح کے متعلق بشارت ہو۔ یہ بات تیرے رب کی طرف سے حق ہے۔ پس تو شک کرنے والوں میں سے مت ہو۔ ہم نے اس کو تیرے ساتھ ملا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں ٹل نہیں سکتیں اور ہم اسے تیری طرف واپس لائیں گے۔ تیرا رب جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

## تفسیر وتشریح

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص کرم سے اس عاجز پر مندرجہ بالا الہامات کی تعبیر وتفسیر یوں کھولی ہے کہ آپ کے الہامات میں جہاں بظاہر آپ کو یعنی حضرت مسیح موعودؑ کو مخاطب کیا گیا مگر عملی صورت الہامات کے مطابق آپکی زندگی میں وقوع پذیر نہیں ہوئی اُسکو آپ کے متبعین میں سے سب سے پہلے آپ کے زوج اول، جو کہ آدم، مریم اور احمد ہونے کے ناطے آپ کے مشن کا شریک ہے، میں تلاش کیا جاوے۔ چنانچہ یہاں پر میرے نزدیک حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع ایوب احمدیت کو پیش آنے والی صورت حال کی پیشگوئی ہے کہ آپ کے دشمن ایک زنانہ سازش کے ذریعہ اور نظام کی مشینری کو استعمال کر کے عامۃ الناس کو آپ سے بدظن کر دینگے جسکی وجہ سے جماعت پر حکمرانی جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپکا ہی حق تھا آپ کو محروم کر دینگے اور جماعت پر جو لازم تھا کہ آپ کی اطاعت اُسی طرح کرتی جیسا کہ ایک منکوحہ عورت پر ضروری ہے وہ اپنے خاوند کی کرے۔ وہ بصورت برعکس یوں ہو جائے گی کہ آپ کے معاندین اُس جماعت پر حکمران ہو جائینگے اور آپ کو حضرت ایوبؑ کی طرح کے حالات پیش آئینگے لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے کہ ایک وقت وہ بھی آئیگا کہ دھوکہ دہی سے جماعت پر قبضہ کرنے والوں اور اُس پر حکم چلانے والوں کو اپنی خاص الخاص حکمت اور فضل سے اللہ تعالیٰ عامۃ الناس میں ننگا کر دے گا اور ذلیل وخوار بھی۔ تب دوسرے وقت میں آپکی شناخت اور قدر لوگوں پر انشاء اللہ واضح ہو جائیگی۔ آپ اس دوران وصال پا چکے ہیں تاھم اپنی زندگی میں آپ اس عاجز کو خصوصی طور پر بتا گئے کہ جو وعدے میرے ساتھ تھے اللہ تعالیٰ میرے کسی متبع کے ذریعہ پورے کر دیگا۔ ایسا ہونے کو اللہ تعالیٰ نے ''نکاح'' اور ماتحتی کا نام دیا ہے یعنی جماعت آپکی اطاعت اور اتباع بطور مرسل برائے پندرہویں صدی اختیار کر لیگی۔ واللہ اعلم

[۸۲] قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ۔ [۸۳] رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
مِنَ السَّمَآءِ۔ [۸۴] رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ [۸۵] اِیْلِیْ اِیْلِیْ لِمَا سَبَقْتَانِیْ۔ [۸۶] یَا عَبْدَ الْقَادِرِ اِنِّیْ مَعَكَ
اَسْمَعُ وَاَرٰی۔ [۸۷] غَرَسْتُ لَكَ بِیَدِیْ رَحْمَتِیْ وَقُدْرَتِیْ وَاِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ۔
[۸۸] اَنَا بُدُّكَ اللَّازِمُ اَنَا مُحْیِیْكَ نَفَخْتُ فِیْكَ مِنْ لَّدُنِّیْ رُوْحَ الصِّدْقِ۔ [۸۹] وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ
مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی
سُوْقِهٖ۔ [۹۰] اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا [۹۱] لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ۔

[۸۲] کہو اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور میرا رب میرے ساتھ
ہے وہ ضرور میرے لئے رستہ نکالے گا۔ [۸۳] اے میرے رب! بخش اور آسمان سے رحمت نازل کر۔ [۸۴] اے میرے رب! میں مغلوب ہوں
تو میرے دشمن سے انتقام لے۔ [۸۵] اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ [۸۶] اے عبدالقادر! میں تیرے ساتھ ہوں
سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ [۸۷] میں نے اپنے ہاتھ سے اپنی رحمت اور قدرت کا درخت تیرے لئے لگایا اور تو آج ہمارے نزدیک صاحبِ مرتبہ
اور امین ہے۔ [۸۸] میں تیرا لازمی چارہ ہوں۔ میں تجھے زندہ کرنے والا ہوں۔ میں نے اپنی طرف سے راستی کی روح تجھ میں پھونکی۔
[۸۹] اور میں نے تجھ پر اپنی جناب سے محبت ڈال دی اور ایسا کیا کہ تو میری آنکھوں کے سامنے تیار کیا جائے۔ اس کھیتی کی طرح جو
اپنی سوئی نکالے پھر مضبوط ہو جائے پھر اپنی نالی پر کھڑی ہو جائے۔ [۹۰] ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح دے دی تا تیری طرف منسوب کردہ
غلطیوں کو چاہے پہلی ہوں یا پچھلی مٹا دے۔

## تفسیر وتشریح

حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات بالا میں بین قرآئن سے یہ عیاں ہے کہ یہ آپ کے متعلق تو ہیں ہی مگر ان کا ظہور ایوب احمدیت، قمرالانبیاء، یوسف احمدیت، آپ کے زوج حضرت مرزا رفیع احمد صاحب کے ذریعہ بھی ہو چکا ہے۔ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ. اِیْلِیْ اِیْلِیْ لِمَا سَبَقْتَانِیْ. اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَامَکِیْن'' اَمِیْن''۔ یہ الہامات بالترتیب حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یوسفؑ کو ہوئے تھے جیسے کہ قرآن پاک میں ذکر ہے اور حضرت مسیح علیہ السلام کا دُعا کے وقت اظہار کرب انجیل میں مذکور ہے۔ ان سب مشابہتوں کا ذکر حضرت مرزا رفیع احمد صاحب نے تحریراً اس عاجز سے اپنے خطوط میں کیا ہے اور بعینہٖ اُن جیسے حالات آپ پر وارد ہوئے اور جو وعدے آپ کے ساتھ آپکی زندگی میں پورے نہیں ہو سکے اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص الخاص نصرت کے وعدے سے اُسکو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔ انشاءاللہ وہ آپکے کسی متبع کے ذریعہ پورے ہو جائینگے۔ اور اس وقت جبکہ سب کچھ ناممکن نظر آتا ہے اللہ تعالیٰ اُس راستی اور صدق کی روح کو پروان چڑھائیگا اور سعادت مندوں کو ہدایت نصیب کر کے دین کو از سر نو تازہ کر دیگا اور شریعت کو قائم اور اِسطرح حضرت مسیح موعودؑ کا مشن جو پندرہویں صدی کیلئے مقدر ہے انشاءاللہ تکمیل کو پہنچے گا۔ انشاءاللہ واللہ اعلم

نمبر۲۹ ۱۸۹۳ء

"قُلْ[103] اَتٰی اَمْرُ اللّٰہِ فَلَا تَکُنْ مِّنَ الْمُسْتَعْجِلِیْنَ۔ یَاْتِیْکَ[104] قَمَرُ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَمْرُکَ یَتَاَتّٰی۔ وَکَانَ[105] حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔☆ یَوْمَ[106] یَجِیْءُ الْحَقُّ وَیَنْکَشِفُ الصِّدْقُ وَیَخْسَرُ الْخَاسِرُوْنَ۔ وَتَرَی[107] الْغَافِلِیْنَ یَخِرُّوْنَ عَلَی الْمَسَاجِدِ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَآ اِنَّا کُنَّا خَاطِئِیْنَ۔ لَا تَثْرِیْبَ[108] عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ تَمُوْتُ[109] وَاَنَا رَاضٍ مِّنْکَ۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا اٰمِنِیْنَ۔"

(تحفہ بغداد صفحہ ۱۷ تا ۲۵۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۲۱ تا ۳۱)

کہہ[103] اللہ کا حکم آیا سمجھو اس لئے تم جلد بازی نہ کرو۔ تیرے[104] پاس نبیوں کا چاند آئے گا اور تیرا کام سہل طور پر حاصل ہو جائے گا اور[105] مومنوں کی مدد کرنا ہمارے ذمہ ہو چکا ہے۔ اس[106] دن حق آئے گا اور سچائی کھل جائے گی اور نقصان اٹھانے والے نقصان اُٹھائیں گے۔ اور[107] تم ان غافلوں کو دیکھو گے کہ وہ سجدہ گاہوں پر گر کر کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں بخش کہ ہم خطاکار تھے۔ (انہیں[108] کہا جائے گا) آج تم پر کوئی سرزنش نہیں، اللہ تمہیں بخش دے گا اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو[109] اس حالت میں وفات پائے گا کہ میں تجھ سے راضی ہوں گا۔ تمہارے لئے سلامتی ہے اور خوشحالی ہے پس تم اس میں امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

☆ ۳۰۔ جولائی ۱۸۹۳ء (منہ)

## تفسیر وتشریح

ان مبارک الہامات میں اللہ تعالیٰ نے حضور مسیح موعودؑ کو بشارت دی ہے کہ وہ مشن جو کہ آپ کے سپرد ہوا اُسکی تکمیل قمرالانبیاء کے نزول کے بعد ہو گی۔ آپکا مشن انشاءاللہ پندرھویں صدی کے اختتام تک بسلسلہ دین کی تازگی اور قیام شریعت کے پورا ہو جائیگا اور انشاءاللہ باوجود اُن تمام رکاوٹوں اور مشکلات کے ایسا ہو کر رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مومنین کی مدد کرنا اپنے ذمہ لے لیا ہے اور ایک وقت آئیگا جب حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت ایوب احمدیتؑ کی شناخت لوگوں کو نصیب ہو جائیگی اور حق منکشف ہو جائیگا اور باطل بھاگ جائیگا اور حضرت یوسفؑ کے سے حالات کے بعد غافلوں کو جب حقیقت معلوم ہوگی تو انکے بھائیوں کی طرح وہ اقرار خطا کریں گے اور معافی چاہیں گے۔ تب اُن کو معاف کر دیا جائیگا اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا اظہار ہوگا۔ یہاں پر ایک دلچسپ بات جو کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے مجھے ایک مرتبہ بتائی وہ یہ ہے کہ اُنکے ایک معتقد دوست نے قریباً ۲۰۰۰ء میں رویا دیکھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ اپنے ایک بیٹے مرزا مبارک احمد کو ڈانٹ رہے ہیں اور تاکید کر رہے ہیں کہ رفیع کا بن باس ختم کرو۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ یہ خواب سچّی ہے کیونکہ رویا دیکھنے والے مذکور صاحب کو معلوم نہ تھا کہ ہندوؤں کی تاریخ میں رام چندر کو کیا واقعہ پیش آیا تھا۔ 'چندر' ہندی زبان میں چاند کو کہتے ہیں۔ رام چندر کے دشمن نے اُنکی بیوی سیتا کو اُن سے چھین لیا تھا اور ایک لمبی جدائی کے بعد وہ اُنکو واپس ملی تھی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے الہام پا کر قمرالانبیاء کی بشارت دی تھی کچھ ایسے ہی حالات حضرت مرزا رفیع احمد کو درپیش آنے تھے اور آپ کے دشمن جماعتِ مسیح موعودؑ کو آپ سے چھین کر اور ورغلا کر لے گئے حالانکہ آپ حضرت مسیح موعودؑ کے نائب اور اللہ کے مرسل ہو کر نازل ہوئے تھے اور جماعت کیلئے لازم تھا کہ آپ سے نکاح کرے یعنی تابعداری اختیار کرے۔ ایسی تابعداری جیسی کہ بیوی کیلئے اپنے خاوند کی کرنی

لازمی ہے۔ واللہ اعلم

نمبر ۳۰

۱۸ستمبر ۱۸۹۴ء

(۷) خُذْھَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِیْدُھَا سِیْرَتَھَا الْاُوْلٰی۔[۱]

[۱] (ترجمہ از مرتب) اسے پکڑ لے اور خوف مت کر ہم اس کی پہلی خصلت پھر اس میں ڈال دیں گے۔

## تفسیر و تشریح

اِس الہام کی تفسیر قدرے بیان نمبر ۸ میں کر دی گئی ہے۔ یہاں صرف مزید یہ تحریر کرتا ہوں کہ لَا تَخَفْ سَنُعِیْدُھَا سِیْرَتَھَا الْاُوْلٰی کے الفاظ قرآن پاک میں حضرت موسیٰ کے بارے میں بیان کیئے گئے ہیں کیونکہ جب آپ نے باذن الٰہی اپنے عصا کو جسے آپ اپنے مقاصد از قسم سہارا لینے، ریوڑ کو ہانکنے اور درختوں سے اُسکی مدد سے ریوڑ کیلیئے پتے گرانے کا کام لیتے، زمین پر چھوڑ دیا تو وہ ایک سانپ کی شکل اختیار کر گیا اور ویسی ہی حرکت کرنے لگا۔ یہ واقعہ حضرت موسیٰ کیلیئے خلاف توقع تھا تب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو الہام فرمایا کہ آپ اُسے دوبارہ پکڑ لیں اور خوف نہ کریں اور یہ کہ یہ سانپ واپس آپ کیلیئے عصا بن جائیگا اور آپ اُس سے حسب سابق مستفید ہونگے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ باریک بات یوں کھولی ہے کہ ایوب احمدیت جو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یحییٰ اور موسیٰ بھی ہیں اور جن سے جماعت اور نظام بدظن ہو گئے اور دشمن بن گئے حالانکہ ایک وقت تھا کہ آپ پر قربان اور جانثار ہو ہو جاتے تھے، جب اللہ تعالیٰ اُن پر رحم کر کے حقیقت کھول دے گا اور وہ آپ کو شناخت کر لیں گے تو پھر پہلی حالت پر عَود کر آئیں گے۔ اگرچہ آپ اسوقت وصال یافتہ ہیں تاھم اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور حضرت مسیح موعودؑ کیساتھ آپ کی عزت اور شرف بھی عامۃ الناس میں اللہ تعالیٰ ضرور بحال فرمادیگا۔ واللہ اعلم

نمبر ۳۱

۲۴ مئی ۱۸۹۵ء (الف) "جب یہ[۲] پیدا ہوا تھا تو اُس وقت عالَمِ کشف میں آسمان پر ایک ستارہ دیکھا تھا جس پر لکھا تھا:۔ مُعَمَّرُ اللّٰہِ۔"

(الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱ مورخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

(ب) "تو اُس وقت عالَمِ کشف میں مَیں نے دیکھا کہ آسمان پر سے ایک روپیہ اُترا اور میرے ہاتھ پر رکھا گیا اس پر لکھا تھا:۔ مُعَمَّرُ اللّٰہِ۔"

(بدر جلد ۶ نمبر ۱، ۲ مورخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

[۲] مراد حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب۔

## تفسیر و تشریح

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی سب اولاد ہی مبشر ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا "ہر ایک تیری بشارت سے ہوا ہے۔"

ظاہر میں اگر یہ رویا حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے متعلق سمجھا جائے تو اُس سے انکار نہیں ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اس کی تفہیم یوں آسان کر دی کہ اُس نے میرے دل میں ڈالا کہ حضرت مرزا شریف احمد کے متعلق جو بھی رویا اور الہامات تذکرہ میں درج ہیں اکٹھا کر کے غور کرو۔ جب میں نے اس پر غور کیا تو اُس نے اس عاجز پر منکشف فرمایا کہ یہ رویا اور باقی سب رویا اُس روحانی بیٹے کیلئے ہیں جو کہ حضرت مسیح موعودؑ کیلئے ظاہر و باطن میں باعث شرف ہوگا اسلئے شریف احمد کا نام بھی پائیگا۔ دُوسری رویا کا ذکر اگر چہ بعد میں علیحدہ بھی آئیگا مگر ضمناً کسی قدر یہاں بھی بیان کر دیتا ہوں۔

آپ نے رویا دیکھا (تذکرہ ص۵۸۴) کہ شریف احمد کے متعلق کسی نے کہا ہے کہ وہ بادشاہ آیا تو دوسرے نے کہا کہ ابھی تو اِس نے قاضی بننا ہے۔ اِس سے مراد یہ تھی کہ حضرت مسیح موعودؑ کے روحانی فرزند ایوب احمدیت جو کہ عنداللہ آپ کیلئے شریف احمد بھی ہے کو اول طور پر جماعت پر حکمرانی جسے بادشاہت یا ظاہری خلافت کہہ سکتے ہیں باوجود استحقاق کے نہ ملے گی اور صرف روحانی خلافت ملے گی جسے رویا میں قاضی کہا گیا ہے جو کہ تائید حق کرتا ہے گویا تجدید دین کی خدمت۔ رویا میں جو یہ کہا گیا کہ ابھی تو اس نے قاضی بننا ہے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جب قوم آپ کا روحانی مقام جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو عطا ہوا، شناخت کر لے گی تو ظاہری بادشاہت بھی آپکو مل جائیگی جسکی انشاء اللہ آئندہ صورت پیدا ہو جائے گی اور آپ کے متبعین میں سے جسے اللہ تعالیٰ چاہے گا ظاہری خلافت بھی عطا فرما دیگا۔

ایک اور رویا بھی ہے جو کہ تذکرہ کے صفحہ ۴۶۵ پر بیان ہے مفہوم یہ ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ ایک بھینگی جو کہ مثل ترازو ہوتی ہے میں بیٹھے ہوئے ہیں کہ آپکے صاحبزادے شریف احمد صاحب کو بھی اُس بھینگی کے دوسرے پلڑے میں بٹھایا گیا اور پھر اُسکو چکر دینے شروع کیئے۔ اللہ تعالیٰ نے اِسکی تفہیم مجھے یوں عطا فرمائی کہ چودھویں صدی ہجری کے اختتام پر اور پندرھویں صدی کے شروع میں جب اس الہام کے اظہار کیلئے صورت پیدا ہوگی یعنی یَاْتِیْ عَلَیْکَ زَمَان'' مُّخْتَلِف'' بِاَزْوَاجٍ مُّخْتَلِفَةٍ (تذکرہ ص۱۴۹) تو آپ کا روحانی فرزند جو کہ آپ کیلئے شرف کا باعث ہوگا آپ کا رفیق کار اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے مشن میں شریک ہو جائیگا یہی معنی ہیں جو کہ بھینگی مثل ترازو میں مسیح موعودؑ کیساتھ شریف احمد کے بیٹھنے اور پھر چکر دینے کے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کھولے۔ ایک اور رویا بھی ہے جو کہ تذکرہ صفحہ ۴۰۶ پر درج ہے کہ ایک مرتبہ حضور نے مرزا شریف کو عالم کشف میں کہا اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں۔ اس سے مراد یہ تھی آپکا روحانی بیٹا جو کہ عنداللہ آپ کا جانشین ہے اُسکو اللہ تعالیٰ نے آپکے لئے باعث شرف بنایا ہے کیونکہ دنیا پر آپ کا مقام ظاہر ہو جائیگا کہ ابن رسول اللہ حضرت مسیح موعودؑ کی اتباع سے بھی انعام رسالت مل سکتا ہے۔ فالحمد للہ

یہ سب رویا اللہ تعالیٰ کی قدرت سے حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد پر اطلاق پاتے ہیں جو کہ ایوب احمدیت اور مثیل مسیح موعودؑ ہیں اور بفضل ایزدی ۷۷ سال کی لمبی عمر پائی اور جو کہ حضرت مسیح موعودؑ کے تینوں زندہ رہنے والے فرزندوں کی عمروں بشمول حضرت مرزا شریف احمد زیادہ ہے یعنی کسی نے بھی اتنی لمبی عمر نہ پائی جتنی کہ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد نے۔ واللہ اعلم

نمبر۳۲

**دسمبر ۱۸۹۵ء**

"اس تاریخ سے پہلے جو جمادی الثانی ۱۳۱۳ھ روز شنبہ مطابق ۱۔ دسمبر ۱۸۹۵ء ہے دیکھا تھا کہ میرے تینوں لڑکے ایک جگہ بیٹھے ہیں اور میں کہتا ہوں یعنی ان کو مخاطب کرکے کہ ہم میں اور تم میں صرف ایک دن کی میعاد ہے۔ اس کی میں نے یہ تعبیر کی کہ یہ چوتھے لڑکے کی رُوح مجھ میں بولی ہے۔"

(کاپی مضامین متفرقہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۲۰۴)

## تعبیر وتاویل

یہ رویا مبارکہ جو کہ حضور مسیح موعودؑ کے پسر چہارم مرزا مبارک احمد کی منزل پر نازل ہونے والے روحانی فرزند حضرت ایوب احمدیت کی آپ سے روحانی نسبت ظاہر کرتی ہے کیونکہ جب مرزا مبارک احمد وصال پا گئے تو ان کی منزل پر وہی روحانی استعداد لیکر جو پاک وجود آیا آپ کی روح کیساتھ جڑواں تھا جو فرمایا کہ "ہم میں اور تم میں صرف ایک دن کی میعاد ہے"

یعنی حضرت مسیح موعودؑ کے تینوں فرزند چودہویں صدی میں وفات پا جائینگے جبکہ بمنزلہ مبارک احمد نازل ہونے والا پندرہویں صدی کے سر پر ظاہر ہو گا یہی معنی ہیں جو کہ "ایک دن کی میعاد ہے" کے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کھولے۔ اس کے مصداق حضرت مرزا رفیع احمد صاحب ہوئے جیسا کہ بیان نمبر۹ میں بھی تحریر کر آیا ہوں فللحمد للہ

نمبر۳۳

**۱۸۹۶ء**

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ۔ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ۔[93] اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَالْاَبْتَرُ۔ یَاْتِیْ قَمَرُ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَمْرُکَ یَتَاَتّٰی۔[93] یَوْمَ یَجِیْٓءُ الْحَقُّ وَ یُکْشَفُ الصِّدْقُ وَیَخْسَرُ الْخَاسِرُوْنَ۔

ہم[93] نے تجھے بہت سے حقائق اور معارف اور برکات بخشے ہیں۔ اور ذریت نیک عطا کی ہے۔ سو خدا کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔ تیرا بدگو بے خیر ہے یعنی خدا اُسے بے نشان کر دے گا۔ اور وہ نامراد مرے گا۔ نبیوں[94] کا چاند آئے گا اور تیرا کام تجھے حاصل ہو جائے گا۔ اس دن حق آئے گا اور سچ کھولا جائے گا۔ اور جو خسران میں ہیں اُن کا خسران ظاہر ہو جائے گا۔

## تفسیر وتشریح

ان مبشر الہامات میں سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کو خیر کثیر اور ذریت طیبہ کی بشارت دی گئی جو کہ فرمایا اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ۔ چنانچہ اسکی تفصیل بھی کھول دی کہ آپ کے رفیق کار کے طور پر قمر الانبیاء نازل ہوگا جسکو بہت سی مشکلات مثل حضرت ایوبؑ، حضرت یوسفؑ وحضرت عیسیٰ علیہ السلام درپیش ہونگی بالآخر سعادت مندوں پر حق کھل جائیگا اور جن لوگوں نے اُسے ایذا دی وہ گھاٹا پائیں گے۔ اس پیشگوئی کا مندرجہ حضرت مرزا رفیع

احمد کی ذات میں پورا ہو چکا ہے اسکا مبشر حصہ اپنے وقت پر پورا ہو کر مومنین کیلئے باعث اطمینان و برکت ہوگا انشاء اللہ اس سمت معاملہ بفضل تعالیٰ رواں دواں ہے فلحمد للہ۔

نمبر ۳۴ ۱۸۹۶ء

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَيَرُدُّهَا اِلَيْكَ۔ اَمْرٌ مِّنْ لَّدُنَّا اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ۔ زَوَّجْنَاكَهَا۔ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ۔ اِنَّا رَآدُّوْهَا اِلَيْكَ۔ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ۔ اِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ۔ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى اَجَلٍ قَرِيْبٍ۔ يَاْتِيْ قَمَرُ الْاَنْبِيَآءِ وَاَمْرُكَ يَتَاَتّٰى۔ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ۔ تَوَجَّهْتُ لِفَصْلِ الْخِطَابِ۔ اِنَّا رَآدُّوْهَا اِلَيْكَ۔ اِنِ اسْتَجَارَتْكَ فَاَجِرْهَا۔ وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔ يَا نُوْحُ اَسِرَّ رُؤْيَاكَ۔ وَقَالُوْا مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ۔ قُلْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ۔ اَنْتَ مَعِيْ وَاَنَا مَعَكَ۔ وَلَا يَعْلَمُوْنَ اِلَّا الْمُسْتَرْشِدُوْنَ۔ لَا تَيْئَسْ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔ اُنْظُرْ اِلٰى يُوْسُفَ وَاِقْبَالِهٖ۔

انہوں نے میرے نشانوں کی تکذیب کی اور ٹھٹھا کیا۔ سو خدا ان کے لئے تجھے کفایت کرے گا۔ اور اس عورت کو تیری طرف واپس لائے گا۔ یہ امر ہماری طرف سے ہے اور ہم ہی کرنے والے ہیں۔ بعد واپسی کے ہم نے نکاح کر دیا۔ تیرے رب کی طرف سے سچ ہے پس تو شک کرنے والوں سے مت ہو۔ خدا کے کلمے بدلا نہیں کرتے، تیرا رب جس بات کو چاہتا ہے وہ بالضرور اس کو کر دیتا ہے کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔ ہم اس کو واپس لانیوالے ہیں۔ اس دن زمین دوسری زمین سے بدلائی جائے گی۔ جب صور میں پھونکا گیا تو کوئی رشتہ ان میں باقی نہیں رہیگا۔ خدا ان کو ایک مقرر وقت تک مہلت دے رہا ہے جو نزدیک وقت ہے۔ نبیوں کا چاند آئے گا اور تیرا سارا کام حاصل ہو جائے گا۔ یہ سخت دن ہے۔ آج میں فیصلہ کرنے کے لئے متوجہ ہوا۔ ہم اس کو تیری طرف واپس لائیں گے۔ اگر تیری طرف پناہ ڈھونڈے تو پناہ دے دے اور مت خوف کر ہم اس کی پہلی خصلت پھر اس میں ڈال دیں گے۔ ہم نے تجھ کو کھلی کھلی فتح دی۔ اے نوح! اپنے خواب کو پوشیدہ رکھ۔ اور کہا لوگوں نے کہ یہ وعدہ کب ہوگا۔ کہہ خدا کا وعدہ سچا وعدہ ہے۔ تو میرے ساتھ اور میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور اس حقیقت کو کوئی نہیں جانتا مگر وہی جو رشد رکھتے ہیں۔ خدا کے فضل سے نومید مت ہو۔ یوسف کو دیکھ اور اس کے اقبال کو۔

## تفسیر و تشریح

ان مبشر الہامات میں ایوب احمدیت حضرت قمر الانبیاء کو درپیش مصائب اور مشکلات کا ذکر ہے جو کہ فی الواقع پندرھویں صدی کیلئے زوج مسیح موعودؑ حضرت مرزا رفیع احمد کو پیش آئیں اور آپکا انہی حالات میں وصال بھی ہو گیا تاھم آپ کے مشن کی تکمیل اللہ تعالیٰ اپنی خاص نصرت سے فرما رہا ہے اور

جماعت مسیح موعودؑ جوفی الوقت عصائے موسیٰ کی طرح آپ کیلئے سانپ کی طرح بن چکی تھی انشاء اللہ پھر بفضل تعالیٰ اپنی اصلی حالت پر عود کریگی اور ایک بیوہ کی طرح درخواست کرے گی کہ آپ کے نکاح میں آوے تب یہ بقیہ حصہ حضرت مرزا رفیع احمد قمر الانبیاء، یوسف احمدیت کے کسی خوش قسمت تابع کے ذریعہ پورا ہوجائیگا جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ''بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعے سے'' (تذکرہ ص ۵۵۱) واللہ اعلم

نمبر ۳۵ ۱۸۹۶ء

[132] اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ مَّظْهَرِ الْحَقِّ وَالْعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ [133] اِسْمُہٗ عِمَّانُوْایْل۔ [134] یُوْلَدُ لَکَ الْوَلَدُ۔ وَ یُدْنٰی مِنْکَ الْفَضْلُ۔ اِنَّ نُوْرِیْ قَرِیْبٌ۔

[132] ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا۔ گویا خدا آسمان سے اُترا۔ [133] نام اس کا عمانوایل ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ''خدا ہمارے ساتھ ہے''۔ [134] تجھے لڑکا دیا جائے گا۔ اور خدا کا فضل تجھ سے نزدیک ہوگا۔ میرا نور قریب ہے

## تفسیر وتشریح

ان مبشر الہامات میں ایک ایسے حلیم بیٹے کی بشارت ہے جو کہ بہت صابر ہوگا اور بہت دکھ اپنی ہی قوم سے اٹھائے گا۔ یہ خدا کا نور حضرت مسیح موعودؑ کے قریب کے زمانہ یعنی پندرہویں صدی کے شروع میں نازل ہوگا اور اسطرح مسیح موعودؑ پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور قرب اور نمایاں ہوجائیگا یعنی آپ کی متابعت سے آپ کو روحانی فرزند پیدا ہوگا جو کہ من جانب اللہ آپ کا زوج یعنی امر میں شریک ہوگا اور اُسکے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت نمایاں ہو گی۔ اسکے مصداق حضرت مرزا رفیع احمد صاحب ہیں جن کو من جانب اللہ پندرہویں صدی کے سر پر ایوب کا خطاب ملا اور جن کے کارناموں سے مولیٰ کریم اپنے وقت پر سعادت مند عامۃ الناس کو آگاہ فرمادے گا۔ انشاء اللہ ۔ واللہ اعلم